



## سوال

(14) جس عورت کو ایام یاد نہ ہوں اور مسلسل ایک سال سے خون جاری ہو اس کا کیا حکم؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو حیض کا خون تقریباً ایک سال سے جاری ہے اور اس کو گزشتہ عادت بھی یاد نہیں۔ وہ مہینہ میں کتنے دن نماز چھوڑے؟ غسل کرے یا صرف وضو کرے؟ ایسے ہی وہ رمضان کے سارے روزے رکھے یا کچھ چھوڑے؟

جس عورت کی عادت اور تمیز مفقود ہو، وہ نماز روزہ کس طرح ادا کرے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

ایام عادت کے اعتبار سے عورتوں کی متعدد اقسام ہیں:

۱۔ مستحاضہ: ماہواری کی عادت والی، خون کی پہچان کر سکتی ہو یا نہ کر سکتی ہو۔ اس کو معروف عادت کی طرف لٹایا جائے گا چنانچہ صحیح مسلم میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے:

”أَمْكُثِي قَدْرًا كَأَنْتِ تَجْنَبُ حَيْضَتِكَ“ (صحیح مسلم، باب الفسْحَاءِ وَعَسَلْمَا وَصَلَاتِهَا، رقم: ۳۳۲) ”ایام حیض کے بھر انتظار کر۔“

۲۔ وہ عورت جو ابتدا ہی میں خون کی پہچان کرے، وہ پہچان کے مطابق عمل کرے گی۔ حدیث میں ہے: ”إِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضَةِ فَأَيُّهُ أَنْوَدُ يُغْرَفُ“ (سنن ابی داؤد، باب مَنْ قَالَ إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ تَدْرَعُ الصَّلَاةَ، رقم: ۲۸۶)

”جب حیض کا خون آئے تو وہ سیاہ بدبودار ہوتا ہے اور پہچانا جاتا ہے۔“

۳۔ اور وہ عورت جس کی عادت اور پہچان دونوں مفقود ہوں۔

اس کے ایام ماہواری غالب عورتوں کی عادت کی بنا پر چھ سات دن شمار ہوں گے۔ حدیث ہے:



حضرت حمزہ نے جب اللہ کے رسول ﷺ سے کہا کہ مجھے بہت زیادہ خون آتا ہے تو آپ نے فرمایا: "تولینے آپ کو بھجھ، سات دن تک حائض سمجھ، پھر غسل کرو اور جب تولینے آپ کو پاک صاف سمجھ لے تو نماز، روزہ یا روز نماز ادا کرو، تجھے یہ کافی ہے۔ اور جس طرح حیض و طہر کے اوقات میں کرتی ہیں، تو ہر ماہ اسی طرح کیا کرو" (عون المعبود: ۱۱۷ سنن ابی داؤد، باب مَنْ قَالَ إِذَا أَقْبَلَتْ الْخَيْضُ مَبْدُءُ الصَّلَاةِ، رقم: ۲۸۷)

مسئلہ عورت کا تعلق چونکہ تیسری قسم سے ہے، لہذا یہ عورت ہر ماہ بھجھ یا سات دن نماز چھوڑ کر غسل کے بعد نماز پڑھنی شروع کر دیا کرے اور جن دنوں میں نماز چھوڑے گی، ان میں روزہ بھی نہیں رکھے گی کیونکہ یہ دن حیض کے شمار ہوں گے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 92

محدث فتویٰ